احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 149 بدھ-6 صفر-1416ھ' 5 وفا 1374ھش' 5 جولائی 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تدبیر اور دعا دونوں کا پورا حق ادا ہونا چاہئے

تدبیر اور دعا دونوں کا پورا حق ادا کرنا چاہئے تدبیر کرکے سوچے اور غور کرے کہ میں کیا شے ہوں۔ فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی جب تک آنسو نہ بہیں۔ سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے۔ اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دیکھو اگر ایک شخص کا ایک حاکم سے تعلق ہو اور مثلاً اس حاکم نے اسے اطمینان بھی دیا ہو کہ وہ اپنے مصائب کے وقت اس سے استعانت کر سکتا ہے تو ایسا شخص کسی ایسی تکلیف کے وقت جس کی گرہ کشائی اس حاکم کے ہاتھ میں ہے عام لوگوں کے مقابل کم درجہ رنجیدہ اور غمناک ہوتا ہے تو پھر وہ "صاحب ایمان" جس کا اس قسم کا بلکہ اس سے بھی زیادہ مضبوط تعلق احکم الحاکمین سے ہو۔ وہ کب مصائب و شدائد کے وقت گھبراوے گا۔ انبیاء علیہم السلام پر جو مصیبتیں آتی ہیں اگر ان کا عشر عشیر بھی ان کے غیر پر وارد ہو تو اس میں زندگی کی طاقت باقی نہ رہے۔ یہ لوگ جب دنیا میں بغرض اصلاح آتے ہیں تو ان کی کل دنیا دشمن ہو جاتی ہے۔ لاکھوں آدمی ان کے خون کے پیاسے ہوتے ہیں لیکن یہ خطرناک دشمن بھی ان کے اطمینان میں خلل انداز نہیں ہو سکتے۔ اگر ایک شخص کا ایک دشمن بھی ہو تو وہ کسی لمحہ بھی اس کے شر سے امن میں نہیں رہتا۔ چہ جائیکہ ملک کا ملک ان کا دشمن ہو اور پھر یہ لوگ باامن زندگی بسر کریں۔ ان تمام تلخ کامیوں کو ٹھنڈے دل سے برداشت کر لیں۔ یہ برداشت ہی معجزہ و کرامت ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۲۶)

صاحب ایمان عبادت سے کبھی غافل نہیں ہوتا

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

ذکر الٰہی کے لئے "عبادت" ایک برتن ہے اگر ذکر الٰہی دل میں پیدا ہو تو "عبادت" سے انسان الگ ہو ہی نہیں سکتا اور اگر یہ برتن ہے تو پھر اسے ذکر سے بھریں اور خالی نہ رہنے دیں۔ یہ دو پہلو ہیں جن کی طرف میں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ اگر اللہ کی محبت ہے دل میں پیار ہے اور ذکر سے دل بسا ہوا ہے تو "عبادات" سے غفلت کیسے ہو سکتی ہے کیونکہ "عبادات" تو ذکر کا معراج ہیں۔ "عبادت" میں آنحضرت ﷺ نے جس طرح خدا کو یاد کیا اور جس جس پہلو سے یاد کیا اور جسم نے کس طرح روح کے ساتھ مطابقت کی۔ یہ سارا مضمون دہرایا جاتا ہے ہر "عبادت" کے وقت آنحضرت ﷺ کی وہ نماز دہرائی جاتی ہے جو خدا کی خاطر آپ پڑھا کرتے تھے۔ اب اس کے دو پہلو ہیں اول تو یہ کہ اگر، جیسا کہ میں نے بیان کیا، ذکر کا دعویٰ سچا ہے "عبادت" کے بغیر یہ دعویٰ جھوٹا ہوگا کیونکہ ذکر الٰہی کرنے والوں میں سب سے بلند تر ذکر الٰہی کرنے والے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہی تھے اور آپؐ نے اپنے آپ کو "عبادت" سے مستثنیٰ نہیں سمجھا۔ جھوٹ بولتے ہیں وہ صوفی یا وہ متقی بننے والے جو کہتے ہیں ہمیں ظاہری تتبع کا کیا ضرورت ہے ہمارے دل میں ذکر ہے بس یہی کافی ہے۔ اگر یہ بات ہوتی تو آنحضرت ﷺ "عبادات" میں اس قدر انہماک کیوں کرتے اور اتنا انہماک جو تکلیف تک جا پہنچتا تھا۔ پس

باقی صفحہ ۷ پر

دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

محترمہ طیبہ منصور صاحبہ جو محترم عبدالرحمان صاحب خاکی کی بہو ہیں کہتی ہیں کہ ان کے خاوند کو ایک مقدمہ میں لمبی سزا سنائی گئی ہے احباب جماعت سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور جلد رہائی کے سامان مہیا فرمائے۔

نسیم سیفی

مشرقی یورپ میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع

○ مشرقی یورپ میں گذشتہ سال کی طرح امسال بھی اعلیٰ تعلیم کے مواقع موجود ہیں میڈیکل، انجینئرنگ اور دیگر کورسز میں گریجوایشن اور پوسٹ گریجوایشن کے خواہش مند طلبہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے صدر جماعت اور امیر صاحب ضلع کے تعارفی اور تصدیقی خط کے ہمراہ فوری طور پر وکالت تبشیر ربوہ میں تشریف لا کر تفصیلی معلومات اور کوائف فارم حاصل کر لیں۔

وکالت تبشیر۔ ربوہ

سانحہ ارتحال

○ مکرم ملک داؤد احمد صاحب بلیک برن۔ یوکے سے اطلاع دیتے ہیں

"میرے والد محترم ملک محمد اکرم صاحب بقضائے الٰہی ۲۱۔ مارچ ۹۵ء بروز منگل شیخ زید ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ ایک لمبا عرصہ بطور محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ خدمت کی توفیق ملی۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان

○ مورخہ یکم جولائی تا ۱۵ جولائی سوئمنگ کیمپ لگایا گیا ہے اس میں ۱۵ سال سے کم عمر بچوں کو باقاعدہ کوچ کے ذریعے سوئمنگ کی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ اس عرصہ کی فیس دس روپے ہے۔ جو اطفال اس کیمپ میں شامل ہونا چاہیں وہ اپنے والدین سے تحریری اجازت نامہ حاصل کرکے فوری طور پر دفتر اطفال میں ناظم اطفال سے رابطہ کریں۔

(ناظم اطفال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغاسیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت اڑھائی روپیہ

5- وفا 1374 ھش   5 - جولائی 1995ء

مشکلات کا علاج - تقویٰ

انسانی خواہشات میں سے ایک نہایت اہم خواہش یہ ہے کہ انسان کو کوئی مشکل پیش نہ آئے اور اگر مشکل پیش آئے تو آسانی سے حل ہو جائے۔ کسی خواہش کے پورا ہونے پر اس کی زندگی کے نشیب و فراز اس کے لئے آسان ہو جاتے ہیں اور اگر ایسا نہ ہو تو وہ مشکل کا بھی سامنا کرتا ہے۔ اور مشکل کی وجہ سے پریشان بھی رہتا ہے۔ پس یہ بات اسکے لئے نہایت ضروری ہے کہ یا تو مشکل پیش نہ آئے یا پیش آئے تو اس سے جلد از جلد اور بہتر طریق پر رہائی مل جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ سب سے پکی اور معتبر بات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ انسان کمزور ہے۔ ہو سکتا ہے کوئی ایسا وعدہ کرلے جسے پورا نہ کرسکے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی وعدہ ہی نہ کرے۔ اور اس طرح وہ اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مارتا رہے لیکن اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ذات ہے جو وعدہ کر بھی سکتی ہے اور وعدہ کو پورا کرنے کا کلی اختیار بھی رکھتی ہے۔ پس اگر اللہ تعالیٰ یہ وعدہ کرے کہ میں اس اس طرح مشکلات سے رہائی دلاتا ہوں تو ہمیں اس بات کا یقین ہو جانا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی بات مان کر مشکلات سے رہائی پائی جاسکتی ہے۔ اس سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ تو متقی سے وعدہ کرتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے لئے تقویٰ اختیار کرتا ہے تو ہر مشکل سے اللہ تعالیٰ اس کو رہائی دے دیتا ہے"۔

گویا کہ انسان مشکلات سے بچنے کے لئے یا مشکلات سے رہائی کے لئے اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے تو یقیناً اسے کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں تقویٰ ہے نام اس بات کا کہ ہم جو بات کریں یا جو کام کریں۔ اس میں خدا تعالیٰ کی رضا کو مد نظر رکھیں۔ ہر وہ کام جس سے وہ راضی ہوتا ہے کرنے کی کوشش کی جائے اور ہر وہ کام جو اس کی ناراضگی کا باعث بنتا ہے اس سے گریز کیا جائے اور حقیقت یہ ہے کہ جو شخص اس طرح اللہ تعالیٰ کو خوش کر سکتا ہے' اس کی خوشنودی حاصل کر سکتا ہے' اسکے لئے اول تو کوئی مشکل پیش ہی نہیں آئے گی اور اگر مشکل پیش آئے گی تو اللہ تعالیٰ اپنے سچے وعدہ کے مطابق اسکو رہائی دے دے گا۔ مشکل یہ ہے کہ لوگ یہ بھی نہیں سمجھتے کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے کس طرح پورے ہوتے ہیں۔ اور یہ بھی نہیں جانتے کہ تقویٰ کیا ہے۔ اگر یہ سمجھ لیا جائے کہ تقویٰ سراسر خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے طریق کا نام ہے۔ اور یہ بھی جان لیا جائے کہ اللہ تعالیٰ جو وعدہ کرتا ہے اس کی وعدہ خلافی کبھی نہیں ہوتی۔ تو یقیناً ہم اپنی مشکلات سے رہائی کے لئے تقویٰ اختیار کریں گے۔

لازم ہے سب کو حفظِ مراتب کا ہو خیال
سب جانتے ہیں اس میں نہیں کوئی قیل و قال
پہچان لیں جو چھوٹے بڑوں کے مقام کو
آئے نہ پیار ایسوں پہ یہ بات ہے محال

ابوالاقبال

○

"کیا بھروسہ ہے زندگانی کا" چار دن کی حیاتِ فانی کا
حق تو یہ ہے کہ بحرِ ہستی میں آدمی بلبلہ ہے پانی کا
لمحہ اک بھی نہ رائیگاں جائے تیری محدود زندگانی کا
یاد رکھ پھر کبھی نہ آئے گا یہ زمانہ تری جوانی کا
شکر واجب ہے اپنے مولیٰ کے فضل و احسان و مہربانی کا
سکہ چلتا ہے سب جہانوں پر ہر گھڑی جس کی حکمرانی کا
نامرادی سے جو بچا کے تجھے منہ دکھاتا ہے کامرانی کا
عقل اندھی ہے گر ملے نہ اسے
آسرا وحی آسمانی کا
خوگرِ ظلم و جور کیا جانیں کیا سلیقہ ہے دلستانی کا
آزماتے ہیں نت نئے انداز بے بسوں پر ستم رسانی کا
یوں اڑاتے ہیں وہ مذاق مری بے کسی اور بے زبانی کا
میری قسمت میں ہی نہیں شاید کوئی لمحہ بھی شادمانی کا
روز و شب صبح و شام غم ہی غم لطف کیا ایسی زندگانی کا
ایک کھٹکا سا ہے لگا رہتا ہر گھڑی مرگِ ناگہانی کا
لے رہا ہے مرا خدا شاید امتحاں میری سخت جانی کا
آسرا ہے تو ہے فقط مجھ کو اس کی ہر لحظہ پاسبانی کا
اس کی رحمت کا اس کے فضلوں کا اس کے الطافِ جاودانی کا
ماحصل ہے یہ اے مرے ہمدم میری حسرت بھری کہانی کا
گو نہیں حق ہوا ادا مجھ سے
قلبِ مضطر کی ترجمانی کا

محمد صدیق امرتسری

○ - بعض بدیوں سے بعض اعمال حبط بھی ہو جاتے ہیں۔ ریاکاری بھی حبط اعمال کے واسطے ایک خطرناک کیڑا ہے۔

○ - جس کام میں ریاکاری کا ذرہ بھی ہو وہ ضائع جاتا ہے۔

○ - میں یہ نہیں کہتا کہ کہ ہمیشہ خفیہ ہی خیرات کرو اور اعلانیہ نہ کرو۔ نیک نیتی کے ساتھ ہر کام میں ثواب ہوتا ہے۔ ایک نیک طبع انسان ایک کام میں سبقت کرتا ہے۔ اس کی دیکھا دیکھی دوسرے بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو جاتے ہیں۔

- خدا قادر ہے کہ نیک کو اس کی نیکی اور پاک تبدیلی کی وجہ سے بخش دے اس میں کوئی سو برس کی ضرورت نہیں۔ اخلاص کی ضرورت ہے۔

- خدا تعالیٰ کی ذات انسان کی زندگی کے واسطے ایک دائمی راحت اور خوشی کا سرچشمہ ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر۶۶

چائنا- میوریٹک ایسڈ- پکرک ایسڈ- بینزوئک ایسڈ- لوروسیروسس

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیو پیتھک کلاس منعقدہ ۳۱-جنوری ۱۹۹۵ء میں ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر۶۶

لندن: ۳۱- جنوری ۱۹۹۵ء- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں اہم ہومیو ادویہ پڑھائیں اور ان کے خواص اور استعمالات بیان فرمائے-

حضرت صاحب نے فرمایا کہ مکرم رشید احمد برمی صاحب نے مجھے فرسٹ ایڈ کے بارے میں ایک تحفہ دیا- یہ بڑی مفید چیز ہے مگر اس میں کمی ہے- اس میں مناسب اضافے کرنے کے بعد دنیا بھر کے احمدی ہومیو پیتھوں کو تحفہ دیا جائے گا- اس میں روزمرہ کی اکثر بیماریاں اور ان کے فوری علاج کا ذکر ہو گا- حضرت صاحب نے فرمایا" کہ اس کے دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں تراجم بھی کروائے جائیں گے-

چائنا حضرت صاحب نے فرمایا رشید برمی صاحب نے خواہش ظاہر کی ہے کہ ہمیں چائنا بھی پڑھائی جائے- حضرت صاحب نے فرمایا عام طور پر یہ دوا سنکونا کے نام سے بیان کی جاتی ہے- یعنی وہ دوا جس کے چھلکے سے کونین نچوڑی جاتی ہے- یہ دوا چائنا کے نام سے مشہور ہے لیکن ہومیو کتب میں سنکونا کے نام سے ملتی ہے- اچھی مفید دوا ہے- ملیریا میں اتنی مفید نہیں جتنی ملیریا کے بداثرات میں مفید ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ شاید ہی کوئی ملیریا کا مریض ہو جس کا سنکونا سے علاج نہ ہوا ہو اور سنکونا کے علاج کے نتیجے میں مرض کو دبایا گیا ہے- اکثر مریض جو ملتے ہیں وہ دبی ہوئی علامتوں کے مریض ہوتے ہیں اور ان کے نتیجے میں چائنا کی جو علامات ظاہر ہوتی ہیں وہ چائنا کو اچھا مثبت جواب دیتی ہیں- اس پہلو سے ملیریا کے بداثرات اور دبی ہوئی علامتیں چائنا کے دائرہ اثر میں آتی ہیں- ملیریا میں بھی یہ کبھی کبھی مفید ثابت ہو جاتی ہے- لیکن اس کی ایک خاص علامت ہے اگر وہ پائی جائے تو پھر یہ ملیریا میں مفید ہے- وہ یہ ہے کہ سردی میں شدید پیاس ہوتی ہے- اور سردی اور گرمی کے درمیان کے عرصے میں جبکہ سردی بخار میں تبدیل ہو رہی ہوتی ہے- اس عرصے میں پیاس بالکل غائب ہو جاتی ہے اور جب بخار پورا چڑھ جائے تو پھر بہت تیز پیاس ہوتی ہے- یہ علامت ایسی ہے جو اکثر دوسری دواؤں میں نظر نہیں آتی- یہ موجود ہو تو یہ ملیریا کی چوٹی کی دوا ہے- لیکن شروع ہمیشہ بخار کے بعد کرنی چاہئے- پہلے بخار کو برداشت کر لیں اگر بخار تیز ہو تو اسے ٹھنڈا کر لیں- لیکن چڑھتے بخار میں ملیریا کی دوائیں نہیں دینا چاہئیں- اترتے بخار میں بہترین وقت ہوتا ہے دوا دینے کا- پھر اگلے بخار کو یا تو روک ہی دیتی ہے یا مرض کی علامتوں کو بہت کمزور کر دیتی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا بخار کے چڑھنے کے دوران دوا دینے سے بہت غلط رد عمل ہوتا ہے- میں نے اپنے اوپر تجربے کر کے دیکھے ہیں- ایک دفعہ میں نے چڑھتے بخار میں کھالی تو اتنا سخت رد عمل ہوا کہ میں نے سمجھا کہ میں اب گیا- مر چلا- پھر خدا کے فضل سے کنٹرول ہوا- میرے پاس نکس وامیکا تھا میں نے اس کی دو تین خوراکیں جلد جلد کھائیں شاید اس نے انٹی ڈوٹ کر دیا ہو- لیکن جب بخار اتر رہا ہو (میں ملیریا کی بات کر رہا ہوں دوسرے بخاروں کی نہیں) اس میں اترتے بخار میں ملیریا کی دوا بہت ہی موثر ہوتی ہے-

یوں سمجھ لیں کہ جیسے جنگ ہو رہی ہو دشمن حملہ کر رہا تو سامنے کی ٹکر لینا جرنیلوں کے نزدیک مسلمہ طور پر غلط ہے- وہ انتظار کرتے ہیں کہ ان کا جوش ختم ہو جائے- یا پھر سائیڈ سے حملہ کرتے ہیں- عالمی جنگوں میں یہ تسلیم شدہ اصول ہے اس کو کسی طرح Contain کرنے کی چالیں اختیار کی جاتی ہیں- سائیڈ سے حملے وغیرہ کر کے- یہ طریق جنگ میں اختیار کئے جاتے ہیں-

ملیریا بخار کی جنگ میں بھی میرے نزدیک یہی بہترین لائحہ عمل ہے جو کارآمد ہے- جب ان کا زور ٹوٹ جائے وہ وقت ہے پھر جوابی حملہ کرنے کا- صلاح الدین ایوبی نے اپنے حملوں میں یہ طریق سب سے زیادہ حکمت سے استعمال کیا- چوٹی کے مورخین یہ تسلیم کرتے ہیں کہ جنگ کی حکمت عملی میں صلاح الدین ایوبی تمام مغربی جرنیلوں سے برتر تھا-

یہی اصول ملیریا میں یاد رکھیں- جب ملیریا کے جراثیم بھاگتے ہیں تو جگر میں پناہ لیتے ہیں- اس وقت جب وہ جگر میں جا رہے ہوں اس وقت جوابی حملہ ان کو تہس نہس کر دیتا ہے- اگلی دفعہ پھر نکلیں گے (اگر مر نہ گئے ہوں) تو کمزور ہوتے ہیں- پھر انتظار کریں اور پھر جب بخار ختم ہونے کو آئے تو پھر جوابی حملہ کریں یہ بظاہر فلسفیانہ بات ہے مگر بالکل فلسفیانہ نہیں ہے میں بارہا استعمال کر چکا ہوں- اور کئی اور ہومیو پیتھ بھی اس کی گواہی دیں گے- بہترین وقت ملیریا کے جوابی حملے کا وہ ہے جب بخار ٹوٹ رہا ہو یا ٹوٹ چکا ہو- بعض ڈاکٹر ٹوٹ چکا ہو کہتے ہیں لیکن میں نے دیکھا ہے کہ ٹوٹتے ہوئے بخار میں زیادہ موثر ہے- ٹوٹ چکنے کے بعد جراثیم بعض اوقات غائب ہو چکے ہوتے ہیں اس وقت کبھی ایسا ہوتا ہے کہ حملہ مفید نہیں رہتا-

ٹوٹتے بخار میں ایک ہزار کی دو تین خوراکیں بھی دی جا سکتی ہیں-

میوریٹک ایسڈ بعض ایسی Typical علامتیں ہیں جو صرف میوریٹک ایسڈ کی نہیں بلکہ اکثر بخاروں گہرے بخاروں والی دواؤں میں ملتی ہیں- بپٹیشیا ہے' ٹائیفائیڈینم ہے اور کالی فاس ہے- اس سے ملتی جلتی جتنی بھی دوائیں بخاروں میں کام آتی ہیں ان میں ہوتا یہ ہے کہ مسوڑھے Gums جواب دے رہے ہوتے ہیں- دانتوں کے اوپر جیسے جمے ہوئے خون کے گہرے نشان ہوتے ہیں- اور ناسور کی علامتیں گلے کے اردگرد ظاہر ہوتی ہیں- منہ بالکل جواب دے جاتا ہے- زبان کٹ جاتی ہے- ایسی صورت میں گہری دواؤں کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ صرف منہ کا علاج نہیں بلکہ بخار اور اس کے بداثرات کا علاج ہے- اگر دوا صرف منہ پر حملہ کرے یعنی بیماری صرف منہ پر حملہ کرے تو پھر منہ کی بیماریوں میں جو پہچاننے کی علامتیں ہیں ان میں عموماً یہ دوا میوریٹک ایسڈ ملتی جلتی ہے- لیکن ایک اس کی خاص علامت زائد ہے- وہ یہ کہ زبان پھولتی ہے- اور سخت ہو جاتی ہے- اسی حد تک ذائقہ بھی متاثر ہو جاتا ہے اور زبان کا فالج بھی ہو جاتا ہے- گلے کا فالج اور چیز ہے زبان کا فالج اور چیز ہے- ووکل کارڈ کا فالج ہو تو آواز جواب دے جاتی ہے- رفتہ رفتہ بیٹھ جاتی ہے- اور زبان کا فالج یہ ہے کہ گلا اندر سے ٹھیک ہے غاں غاں کی آوازیں مریض نکال سکتا ہے مگر زبان کام نہیں کرتی اس فالج میں میوریٹک ایسڈ بہت مفید ہے- عموماً منہ خشک ہوتا ہے-

اعضاء جب بے جان ہو جائیں تو معمولی کپڑے کا چھونا بھی برداشت نہیں ہوتا- میوریٹک ایسڈ میں بھی اعضائی بیرونی سطح کا احساس ہو جاتا ہوتا ہے باوجود اندرونی فالج کے یہ تضادات بعض اوقات دوا میں پہچاننے میں مددگار ثابت ہو جاتے ہیں جسم میں جان نہیں ہے مگر جلد کے اوپر ہلکے سے احساس کی جھرجھری پیدا ہو جاتی ہے اور ہاتھ بھی لگ جائے تو عذاب بن جاتا ہے-

اس میں اور نمایاں دوائیاں اگیریکس' سٹیفی سیگریا' اور اوگزیلک ایسڈ میں بھی احساس کی تیزی پائی جاتی ہے- پکرک ایسڈ میں بھی احساس کی تیزی پائی جاتی ہے-

ان دواؤں میں دباؤ اگر مضبوط ہو تو برداشت ہوتا ہے- اس کے احساس کی شدت نہیں ہوتی- لیکن ہلکا ہاتھ لگ جانا یا کپڑا لگ جانا یہ ناقابل برداشت ہوتا ہے- مریض ہاتھ جھٹک دیتا ہے-

پکرک ایسڈ ایسڈز میں عام طور پر تو سردی زیادہ لگتی ہے- اور گرمی سے سکون ملتا ہے- بعض دواؤں میں گرمی زیادہ لگتی ہے اور گرمی سے بھی تکلیف بڑھتی ہے- اور پلسٹیلا کی طرح کا مزاج ہے جو ٹھنڈی ہوا کو چاہے گا- پکرک ایسڈ ان ایسڈز میں چوٹی کی دوا ہے-

برین فیگ کی شاید اس سے زیادہ بڑی دوا اور کوئی نہ ہو- برین فیگ ہوتا ہے جب بڑی عمر میں جا کر آرٹیریو سکلوسس شروع ہو جائے- مریض کی خون کی رگوں کے اردگرد جو خول ہوتے ہیں وہ سخت ہونے شروع ہو جاتے ہیں- ان میں لچک باقی نہیں رہتی- تنگ ہونے لگ جاتے ہیں اور دماغ کو بعض اوقات مناسب خون نہیں پہنچتا- یہ تو ایک مستقل حالت ہے کمزوری کی- لیکن برین فیگ اس وقت ہوتا ہے جب تشنج ہو جائے اور اچانک دماغ کو خون پہنچنا یا بند ہو جائے یا کم ہو جائے- اس برین فیگ کا ایک گہرا تعلق معدے کی خرابی سے بھی ہے- ایسے مریض جو آرٹیریو سکلوسس کے مریض ہوں ان کا معدہ خراب نہیں ہونے دینا چاہئے- جہاں معدے سے تعفن پیدا ہوا وہاں برین فیگ شروع ہو جائے گا- اور برین فیگ ایسی یادداشت کی کمزوری کو کہتے ہیں کہ ابھی کھانا کھایا اور کہے گا کہ کھانا لاؤ- میں نے کب کھانا کھایا ہے- کسی کو کہا ہے کہ فلاں کے نام خط لکھ دو- لکھ دیا- پھر کہے گا کہ میں نے کہا ہے کہ فلاں خط لکھ دو- بار بار کہے گا کہ خط لکھ دو- ابھی ایک چہرہ دیکھا پھر اس کو بھول گئے- تازہ یادداشت کا بھول جانا اور بہت دور کی یادداشت کا یاد رہنا یہ برین فیگ کی خاص علامت ہے اور پکرک ایسڈ میں برین فیگ سب دواؤں سے زیادہ پایا جاتا ہے- جب یہ کرانک ہو جائے آرٹیریو سکلوسس کے نتیجے میں تو پھر اس کا کوئی علاج نہیں ہوتا مگر دورے کم یا زیادہ ہو جایا کرتے ہیں- اگر یہ آرٹیریو سکلوسس سے متعلق نہ ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلکہ وقتی طور پر کوئی خرابی پیدا ہوئی ہو تو ایسی صورت میں بھنگ اس کا علاج ہے۔ ہومیو پیتھک میں اس کا نام ہے کینابس انڈیکا۔ یہ بھنگ جو لوگ بہت شوق سے پیتے ہیں نشی خاص طور پر ہمارے ہاں مجاور جو قبروں پر بیٹھے ہوتے ہیں ان میں بھنگ بھی ساتھ چلتی ہے... بھنگ میں یہ علامت ہے کہ ایک تو وقت بہت پھیل جاتا ہے۔ یعنی سارا دن لگتا ہے کہ ایک عمر گذار دی ہے۔ اور دوسرے بھوک بہت لگتی ہے۔ تیسرے یہ کہ فوری طور پر بات بھول کر پھر اس کا تکرار۔ یہ علامت پرائمری علامت ہے سیکنڈری نہیں ہے۔ یہ فرق میں آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں۔ کتابوں میں شاید یہ نہ لکھا ہو۔ پرائمری علامت سے مراد یہ ہے کہ وہ لوگ جو بھنگ کے عادی نہ ہوں وہ جب اچانک بھنگ کھالیں مثلاً پکوڑوں میں، تو ان میں یہ علامت پیدا ہوتی ہے کہ ابھی کوئی بات کہی ہے تو دوبارہ وہی بات کہیں گے پیچھا ہی نہیں چھوڑتے۔ اعصاب ٹوٹ جاتے ہیں لوگوں کے یہ وقتی علامت ہے اس کی خاص نشانی یہ بھی ہے کہ آنکھیں بہت سرخ ہوتی ہیں۔ غیر معمولی طور پر جوش آنکھوں سے ظاہر ہو رہا ہوتا ہے۔ اور یہ جوش متشدد نہیں ہوتا بلکہ انکساری سے اپنے نفس پر ظلم پر مائل ہوتا ہے۔ یہ بھنگ کی خاص علامت، پرائمری علامت ہے۔

کرانک علامت یہ ہے کہ آسمانوں کی سیر ہو رہی ہے۔ وقت گذر ہی نہیں رہا۔ یہ وقت کے آہستہ گذرنے کا احساس کینابس انڈیکا یعنی بھنگ میں نمایاں ہے۔ پکرک ایسڈ کا برین فیگ مختلف ہے۔ وہ آرٹیریو میکلوسس سے بہت ملتا ہے۔ بار بار بہت سخت قسم کے قریب کے واقعات بھول جانے کے حملے ہوں تو یہ دوا بہت اچھی ہے۔

سردرد میں عموماً وہاں پکرک ایسڈ کام آتا ہے جہاں لمبے غم فکر اور زیادہ کام کے نتیجے میں ذہن پر دباؤ بہت زیادہ ہو اور لمبے عرصے تک چلتا چلا جائے۔ اس کے بعد سردرد کا دورہ ہو جائے اور بعض دفعہ طلباء میں جو بہت زیادہ محنت کرتے ہیں اور خوفزدہ رہتے ہیں پڑھائی سے۔ ان میں مستقل سردرد ملتی ہے۔ عینکیں بھی لگ جاتی ہیں پھر بھی سردرد ٹھیک نہیں ہوتی اس میں پکرک ایسڈ کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ تمام وہ سردردیں جو لمبے غم، محنت اور دماغ سوزی کے نتیجے میں رفتہ رفتہ آکر بیٹھ جائیں خواہ وہ شدت میں زیادہ ہوں یا نہ ہوں پکرک ایسڈ ان میں ایک اہم دوا ہے۔ بہت سی دوائیں ایسی ہیں جن میں صبح سردرد شروع ہوتا ہے اور شام تک کچھ آرام آجاتا ہے۔ پکرک ایسڈ ہی ان میں بھی صحیح ہے۔ نیند سے اس کو آرام آتا ہے اور جو اعصابی تناؤ کے نتیجے میں سردرد ہو ان میں ایک جیل سیمیئم بھی دعوے دار ہے۔ مگر نیند سے جیسا آرام اس میں ملتا ہے جیل سیمیئم میں نہیں ملتا بلکہ ایسا اوقات جیل سیمیئم میں آنکھ کھلتی ہے تو سردرد ہو رہا ہوتا ہے

آنکھوں کی علامتیں یہ ہیں کہ سارے میوریٹک ایسڈ کا یہ حصہ ہے مسلز میں جان نہیں رہتی اس سے آنکھ میں درد جو مسلز میں نون کی کمی سے ہوں۔ آنکھوں کی تھکاوٹ اور بوجھ یہ بھی اس سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اس میں ایک علامت روٹا کی ہے۔ روٹا میں اگر فائن پرنٹ پڑھا جائے اور باریک نظر سے پڑھا جائے اور اس سے تکلیف ہو تو اس میں روٹا بہت اچھی ہے۔ اس میں بھی فائن پرنٹ پڑھنے کی تکلیف اور زور لگانا کی علامت ہے اصل وجہ یہ ہے کہ جو آنکھوں کے گرد مسلز ہیں وہ اس کے لینز کا اپرچر اڈجسٹ کرتے ہیں تاکہ فوکس صحیح ہو جائے۔ حسب حالات کام کرتے ہیں۔ چونکہ پکرک ایسڈ مسلز کی کمزوری پیدا کرتی ہے اس لئے آنکھ کے مسلز کے روزمرہ کے معاملات میں جہاں بھی کہیں کمزوری دکھائی دے، نظر پر اثر پڑے کوفت محسوس ہو وہ اصل میں مسلز کی کمزوری ہے اس میں پکرک ایسڈ مفید ہے۔ یہ اسی طرح میوریٹک ایسڈ میں بھی ہے۔ پکرک ایسڈ اس میں اتنا نمایاں ہے کہ روٹا جس کو بہت ہی نمایاں شہرت ہے اس بات میں اس کے برابر اس کو کیا جاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ اونوسموڈیم کی یاد دلاتا ہے۔ اونوسموڈیم میں بھی باریک چیزوں کو دیکھ کر پڑھنے سے سردرد ہو جاتی ہے۔ لیکن اونوسموڈیم میں مسلز کی کمزوری نہیں ہوتی۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کی بیماری کی وجہ کچھ اور ہے۔ لیکن نتیجے کے لحاظ سے یہ ملتی جلتی ہے۔

اونوسموڈیم مردوں عورتوں کی جو عمومی کمزوریاں ہیں ان میں بہت اچھی دوا ہے۔ نوجوان ہو اس کو نارمل ہونا چاہئے۔ اس میں کسی قسم کی کمزوریاں رہ جائیں اس میں اونوسموڈیم عموماً ایک ٹانک کا کام کرتی ہے۔

پکرک ایسڈ میں یاد رکھیں اونوسموڈیم اور روٹا سے ملتی جلتی علامتیں ہیں۔ اور میوریٹک ایسڈ میں بھی آنکھوں کی کمزوری عموماً مسلز کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اس میں سب سے زیادہ پیشاب میں یورک ایسڈ اور فاسفیٹ ہوتے ہیں۔ اور کمی ہے سلفیٹ کی اس میں یہ دوا یاد آنی چاہئے۔

بہت سی دواؤں میں نیچے کے اعضاء ٹانگوں Lower Limbs کی کمزوری کی علامت ملتی ہے۔ بہت سی دواؤں میں اوپر کے اعضاء بازو وغیرہ کا ذکر ملتا ہے کہ ان میں درد زیادہ ہے۔ گاؤٹ اور روماٹزم وغیرہ میں تفریق یاد رکھی جائے۔ نچلے دھڑ کی بیماری ہے یا اوپر کے دھڑ کی یہ نچلے دھڑ میں تھکاوٹ بھاری پن پیدا کرتی ہے۔ اس میں کرومیم چوٹی کی دوا ہے۔ فاسفورس بھی چوٹی کی دوا ہے۔ کلکیریا کارب اب عموماً جوڑوں میں بھاری پن پیدا کرتی ہے اور ٹانگوں میں اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح کلکیریا سلف بھی۔

کاربوویج کی کمزوری اور طرح کی ہے۔ اس کا تعلق غالباً کیلشیم کی کمی سے ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا یہ جو دوائیں میں بتا رہا ہوں ان سب میں کیلشیم اثر انداز ہوتا ہے بعض دفعہ نوڈز Nodes بننے شروع ہو جاتے ہیں۔ جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ کلکیریا کارب اور اس سے ملتی جلتی دوائیں کیلشیم کا بیلنس بگڑنے سے مرض پیدا کرتی ہیں۔

کیلشیم کا بیلنس جسم میں تمام دوسرے بیلنس کے مقابلے میں زیادہ حساس ہے۔ ۹ء۲ سے لے کر ۱۰ فی سو ملی میٹر نہ رہے تو بہت سی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں کیلشیم زیادہ ہو جائے تب بھی اور کم ہو جائے تب بھی کئی بیماریاں پیدا کرتی ہے۔ اگر کم ہو جائے تو ہڈیوں میں اور دانتوں میں کمزوری ہو جاتی ہے۔

غم کے بد اثرات اور جذبات Emotions کے نتیجے میں سردرد کے علاوہ بھی جو علامات ہوں ان میں پکرک ایسڈ بہت مفید ہے۔ اور دوائیاں بھی ہیں امبر گریسا بھی ہے اور اگنیشیا، نیٹرم میور، ایسڈ فاس، سلیشیا بھی ہے۔ ذرا غور سے دیکھیں تو فرق پتہ چل جائے گا۔

بینزوئک ایسڈ کی ایک خاص علامت

جس سے باقی تمام ایسڈ سے ممتاز ہے۔ یہ ہے کہ اس کے پیشاب میں ایک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ میں نے پکرک ایسڈ میں کہا تھا کہ اس میں سلفیٹس کم ہو جاتے ہیں اور یوریٹس بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے پیشاب میں ایک ایسڈ پایا جاتا ہے جو عام طور پر انسانوں کے پیشاب میں نہیں پایا جاتا اس کے لئے کسی ٹیسٹ کی ضرورت نہیں۔ گھوڑے کے پیشاب کی بدبو عموماً لوگوں کو یاد ہوتی ہے۔ گھوڑے کے پیشاب میں بھی ایک ایسڈ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ پیشاب پہچانا جائے گا۔ اس کا علاج بینزوئک ایسڈ ہے۔ یہ پیشاب کی بدبو کی بیماری، گھوڑے کے پیشاب کے علاوہ بھی اس پیشاب میں ایسی غیر معمولی بدبو کا پایا جانا شامل ہے جو پیچھا ہی نہ چھوڑے۔ کپڑے دھوئیں پھر بھی نہ اترے۔ اور ایسے مریض بچے جس گھر میں ہوں وہاں جاتے ہی پہلا جھونکا اس پیشاب کی بدبو کا آتا ہے۔ ایسے بچے کا عموماً رات کو سوتے میں بھی پیشاب نکل جاتا ہے۔ اس سے اور مصیبت بن جاتی ہے۔ سارا گھر بدبو سے بھر جاتا ہے صبح تک اس کے داغ کپڑوں پر جم جاتے ہیں دھونے سے بھی نہیں اترتے۔

اس میں ذہن پرانے قصوں میں الجھا رہتا ہے۔ پرانے غموں اور تکالیف کے تجربوں کو یاد کرتا رہتا ہے۔ ایسا مریض لکھنے میں لفظ چھوڑ جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ بہت تیز ذہن کام کرتا ہے اور ہاتھ آہستہ کام کرتے ہیں۔ یہ اور دواؤں میں بھی ہے۔ کسی ایک خاص دوا سے اسے منسلک کرنا درست نہیں ہے۔ جب بھی تحریر میں لفظ چھٹ رہے ہوں یا G کی بجائے D لکھ رہے ہوں۔ تو اس کا مطلب ہے کہ ذہن کو جو ہر وقت کی توجہ چاہئے تھی وہ نہیں دے رہا۔

بعض دفعہ بعض مریضوں کے کلوں پر سرخ چٹاخ بن جاتے ہیں۔ یہ مریض صحت مند نہیں ہوتا عموماً عورتوں میں ہوتا ہے۔ یہ بینزوئک ایسڈ کی علامت ہے۔ یہ صحت کی نہیں بلکہ بیماری کی علامت ہے

پکرک ایسڈ کی درد دن کو شروع ہوتی ہے۔ رات کو سونے کے بعد آرام آجاتا ہے۔ پکرک ایسڈ میں اور بینزوئک ایسڈ میں یہ نمایاں فرق ہے کہ بینزوئک ایسڈ کی درد سونے کے دوران آتی ہے۔ لیکیسز کی طرح اور سونے کے دوران بڑھتی ہے۔ اکثر سر کے پیچھے سے شروع ہوتی ہے۔ سونگھنے کی حس بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس میں گاؤٹ کا حملہ معدے پر بھی حملہ کرتا ہے۔ معدہ کی گاؤٹ کی درد کی تفصیل میرے سامنے کبھی نہیں آئی۔ لیکن کتابوں میں لکھا ہوا ہے۔ یہ بینزوئک ایسڈ کی علامت ہے۔

زبان کا سوجنا اس میں بھی ہے۔ پکرک ایسڈ اور مرکری میں بھی یہ پایا جاتا ہے۔

لوروسیروسس
Laurocerosus

بعض دفعہ اچانک گہرے غم یا اچانک خوف سے جسم کانپنے لگ جائے۔ ایک بچی بوسنیا کی ہر ایک سے ڈرنے لگ گئی تھی ڈاکٹر پاس آتے ہی کانپنے لگ جاتی تھی اس میں لوروسیروسس موثر دوا ہے۔ مستقل کانپنا نہیں۔ ڈاکٹر کے پاس آتی تھی تو کانپتی تھی۔ یا ایسا مریض رات کو سوئے گا کوئی خواب دیکھے گا تو کانپے گا۔ جب بھی ایکسائٹ منٹ ہو تو خوف اپنا اثر دکھاتا ہے اور اعصاب جواب دے جاتے ہیں۔ یہ اس دوا کی چوٹی کی علامت ہے۔ اس کی اور کوئی خاص تصدیقی علامت نہیں ہے۔

دل کے مریضوں کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔ دل کے گئے گذرے مریض خصوصاً بڑھاپے میں ان کے لئے بہت مفید ہے۔ بار بار دورے پڑتے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو ڈاکٹر Inhaler دے دیتے ہیں جو زیادہ نقصان دہ ہوتی ہے۔

اس میں سینے کا کھچاؤ۔ جب دل کے والو Valve کمزور ہوں تو دل کی سرسراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اس میں یہ دوا والوز کو مضبوط کرتی ہے۔ وہ کھانسی جس کا دل کی کمزوری سے تعلق ہو۔ اس میں یہ دوا اور سپونجیا بھی بہت مفید ہے۔ منہ پر نیلاہٹ آجاتی ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ آکسیجن کی کمی ہے۔ مگر بعض مریضوں کے چہرے پر زردی بھی آجاتی ہے۔ ان کی دوائیں الگ ہیں۔ ہاتھوں پاؤں چہرے پر

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرا کالم

ابن العطاء

ایک بات کسی سے سنی ہے اور جس شخص سے سنی ہے انہوں نے اپنے والد محترم سے سنی تھی- بات یہ ہے کہ ایک دفعہ حضرت امام جماعت الثانی اپنے دفتر میں کوٹ اور پگڑی اتار کر کام میں مصروف تھے- آپ تھوڑے سے وقت کے لئے دفتر سے گھر تشریف لے گئے یعنی ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں اور جب واپس آئے اور کوٹ چیک کیا تو معلوم ہوا کہ پچاس روپے کا نوٹ غائب ہے چنانچہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بلا کر یہ بات بتائی گئی اور انہوں نے قریب کے لوگوں سے کہا کہ یہ واقعہ ہو گیا ہے تلاش کریں کہ کون شخص حضرت صاحب کے کوٹ تک پہنچا اور وہاں سے پچاس روپے لے اڑا- قریب ہی چند دوکان داروں سے بھی یہ کہا گیا کہ آج یہ واقعہ ہو گیا ہے-

یہ واقعہ اس لحاظ سے بہت عجیب تھا کہ حضرت صاحب کے دفتر میں حضرت صاحب کا کوٹ پڑا ہو اور کوئی شخص وہاں تک پہنچ جائے اور روپے نکال کر غائب ہو جائے ایسا تو کبھی ہوا ہی نہیں تھا- لیکن بہرحال اس دفعہ ہو گیا- دوکان داروں میں سے ایک شخص نے اور یہ وہی شخص ہیں جنہوں نے اپنے فرزند کو بات بتائی اور انہوں نے ہمیں بتائی- خیال آیا کہ اس وقت قادیان سے بٹالہ جانے کے لئے گاڑی کا وقت ہے- وہ فوری طور پر ریلوے سٹیشن پر پہنچے اور حضرت صاحب کے دفتر کے ایک مددگار کارکن کو وہاں دیکھا جب اس مددگار کارکن نے اس شخص کو دیکھا تو وہ ٹھٹھک کر رہ گیا اور انہوں نے اسے پکڑ لیا- وہ چھڑاتا رہا- لیکن انہوں نے نہیں چھوڑا- آخر اس نے آواز لگائی اور گاڑی کے گارڈ کو ٹکٹ دکھائی اور کہا کہ میرے پاس ٹکٹ ہے اور میں سفر کرنا چاہتا ہوں اور یہ مجھے گاڑی میں بیٹھنے نہیں دیتے- گارڈ نے اس شخص سے کہا کہ آپ چھوڑیں جب اس کے پاس ٹکٹ ہے اور وہ سفر کر رہا ہے تو آپ اسے کیوں پکڑتے ہیں اس شخص نے کہا کہ یہ چور ہے- آپ کے کہنے پر میں اسے چھوڑ دیتا ہوں اور آپ کا نام لگا دیتا ہوں- گارڈ کہنے لگا اچھا یہ بات ہے تو پھر اسے لے جاؤ- جہاں لے جانا چاہتے ہو لے جاؤ-

وہ اسے پکڑ کر دفاتر میں لے آئے- وہاں پر پوچھ گچھ ہوئی- تو اس نے پچاس روپے کا نوٹ نکال کر دے دیا- جو حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے ایک دوست حاضر ہو گئے- حضرت صاحب نے پوچھا کہ پچاس روپے تو مل گئے ہیں لیکن کیا یہ میری ہی رقم ہے- عجیب بات لگتی تھی- کہ حضرت صاحب کے کوٹ میں سے پچاس روپے گئے اور ایک شخص مل بھی گیا جو اسی دفتر سے تعلق رکھتا ہے اور اس نے اعتراف بھی کر لیا کہ اس کے پاس پچاس روپے ہیں لیکن حضرت صاحب نے اس خیال سے کہ بعض لوگ یونہی بھی منوا لیا کرتے ہیں- کوئی دھمکی دی- مارا پیٹا- تو اس نے مان لیا کہ پیسے میرے پاس ہیں- حضرت صاحب نے اصرار کے ساتھ کہا کہ یہ پتہ کرنا چاہئے کہ یہ وہی رقم ہے جو میری جیب سے نکالی گئی ہے- یا کوئی اور چنانچہ پھر اس سے پوچھا گیا تو وہ کہنے لگا کہ پچاس کا نوٹ تو ہے لیکن یہ حضرت صاحب کی جیب سے نہیں نکالا گیا- کہاں سے لیا تم نے؟ کہنے لگا کہ میں صوفی رمضان علی صاحب سے ایک دستخط کروانے کے لئے ان کے پاس گیا تو میں نے دیکھا کہ ان کے کوٹ کی جیب سے ایک نوٹ باہر نکل رہا ہے- میں نے آنکھ بچائی اور وہ نوٹ نکال لیا- یہ نوٹ دراصل صوفی رمضان علی صاحب کا ہے چنانچہ حضرت صاحب کو اس بات کی اطلاع دی گئی اور یہ نوٹ صوفی صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا- وہ کہنے لگے کہ مجھے تو پتہ ہی نہیں چلا اور اب تک اس بات کا علم نہیں تھا کہ میری جیب میں سے پچاس روپے کا نوٹ نکال لیا گیا ہے- یہی تو میری تنخواہ ہے جو آج مجھے ملی ہے اب میں حیران ہوں میں نے روپے جیب میں ڈالے اور وہ نکال گئے اور مجھے اس کا احساس بھی نہیں ہوا لیکن بہرحال خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ میری رقم مجھے مل گئی-

تو آپ نے دیکھا کہ بعض اوقات بعض باتیں ایک دوسرے سے اتنی ملتی جلتی ہیں کہ غلطی لگ سکتی ہے- انسان دھوکا کھا سکتا ہے- یہ بھی ہو سکتا تھا کہ حضرت صاحب یہ نہ پوچھتے کہ واقعی یہ رقم کس کی ہے- تو حضرت صاحب یہ سمجھ کر کہ میری جیب سے پچاس کا نوٹ نکلا ہے- اور وہ اس کے پاس ملا ہے- اب مجھے دیا جا رہا ہے تو مجھے لے لینا چاہئے- لیکن اس خیال سے کہ اس طرح کی چوری منوانے کے لئے بعض اوقات سختی بھی کی جاتی ہے اور چور مان جاتا ہے جو اس سے کہیں وہ کہتا ہے بات درست ہے- اس لئے مزید تحقیق ہونی چاہئے کہ یہ نوٹ ہے کس کا- اور جیسا کہ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے یہ نوٹ حضرت صاحب کا نہیں تھا- صوفی صاحب کا تھا- صوفی صاحب کو تو اپنا نوٹ مل گیا لیکن حضرت صاحب کی چوری نہیں پکڑی گئی- کیا اس سے ہمیں کوئی سبق ملتا ہے یا نہیں- یقیناً سبق ملتا ہے- آپ بھی سوچیں ہم نے بھی سوچا ہے- (بات بتانے والے مکرم مولانا عبد الباسط شاہد اور سٹیشن پر جا کر مددگار کارکن کو پکڑنے والے محترم عبد الرحیم صاحب دیانت)-

ہماری تاریخ

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس ابھی حیفہ میں تھے کہ حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے حکم سے مولانا ابو العطاء صاحب ۱۳- اگست ۱۹۳۱ء کو قادیان سے روانہ ہو کر ۴- ستمبر ۱۹۳۱ء کو حیفہ پہنچے- مولانا شمس صاحب نے آپ کو مشن کا چارج دیا اور ۲۰- دسمبر ۱۹۳۱ء کو قادیان مراجعت پذیر ہوئے- آپ کی قادیان تشریف آوری پر آپ کا شاندار استقبال کیا گیا- جس کی خبر ملاحظہ ہو-

نہایت مسرت و انبساط کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مولانا مولوی جلال الدین صاحب شمس مولوی فاضل (مربی) شام ۲۰- دسمبر ۱۹۳۱ء تین بجے کی ٹرین سے مع الخیر مراجعت فرمائے (قادیان میں) آپ اوائل جولائی ۱۹۲۵ء میں حضرت امام جماعت الثانی کے ارشاد کے ماتحت علاقہ شام میں (دعوت الی اللہ) کے فرائض سرانجام دینے کے لئے تشریف لے گئے تھے- اور تقریباً ساڑھے چھ سال پوری تندہی سے کام کرنے کے بعد واپس تشریف لائے ہیں- سٹیشن پر مقامی جماعت کا ایک غیر معمولی اجتماع آپ کے استقبال کے لئے موجود تھا- حضرت امام جماعت الثانی بنفس نفیس اپنے ایک خادم کی عزت افزائی کے لئے سٹیشن پر تشریف لے گئے- گاڑی کی آمد پر فضاء (اللہ کی بڑائی) کے فلک بوس نعروں سے گونج اٹھی- حضرت امام جماعت نے مولوی صاحب موصوف سے معانقہ فرمایا- مولوی صاحب اور حضرت صاحب کے گلوں میں ہار پہنائے گئے- تمام دوستوں سے مصافحہ کرنے کے بعد مولوی صاحب حضرت صاحب کے ساتھ موٹر میں بیٹھ کر شہر پہنچے- اور سیدھے بیت مبارک میں شکرانہ کی ادائیگی کے لئے گئے- یہ خبر الفضل ۲۲- دسمبر ۱۹۳۱ء میں شائع ہوئی-

بلاد عربیہ سے واپسی کے فوراً بعد حضرت امام جماعت الثانی نے آپ کو کشمیر کمیٹی کے دفتری کام پر مقرر فرما دیا جسے آپ نے بڑی محنت اور جانفشانی کے ساتھ سرانجام دیا- آپ کی یہ بہت بڑی قربانی تھی کہ آپ نے بغیر کسی آرام کے فوراً کام شروع فرما دیا- مورخہ ۲۰- دسمبر ۱۹۳۱ء کو آپ قادیان پہنچے اور جلسہ سالانہ ۱۹۳۱ء کے موقع پر مورخہ ۲۷- دسمبر کو دوسرے اجلاس میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی شان حکمت و عدلیت کے موضوع پر مغز اور ٹھوس تقریر فرمائی- اور پھر تیسرے دن یعنی ۲۹- دسمبر کو آپ نے دعوت الی اللہ شام کے حالات سنائے- حالات کے ایمان افروز اور دل کش ہونے کی وجہ سے حاضرین کے اصرار پر آپ کو مزید وقت بھی دیا گیا-

(الفضل ۳۱- دسمبر ۱۹۳۱ء)

ہفت روزہ دی ٹروتھ - 23 مارچ 1956ء

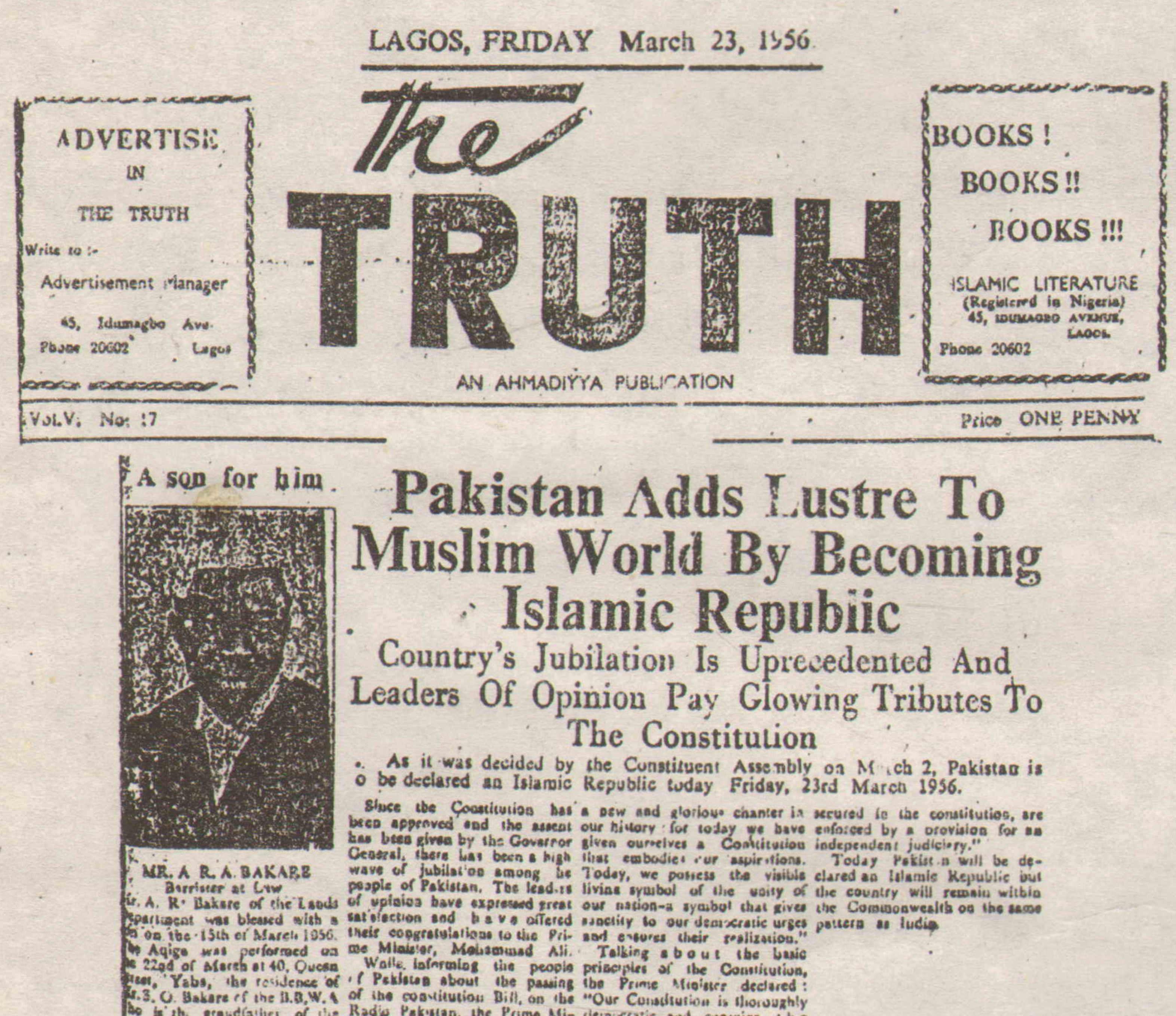

LAGOS, FRIDAY March 23, 1956

ADVERTISE IN THE TRUTH
Write to :- Advertisement Manager
45, Idumagbo Ave. Phone 20602 Lagos

The TRUTH

AN AHMADIYYA PUBLICATION

BOOKS ! BOOKS !! BOOKS !!!
ISLAMIC LITERATURE (Registered in Nigeria) 45, IDUMAGBO AVENUE, LAGOS. Phone 20602

Vol.V. No. 17 — Price ONE PENNY

A son for him

MR. A. R. A. BAKARE
Barrister at Law

[illegible]. A. R. Bakare of the Lands [illegible]partment was blessed with a [illegible] on the 15th of March 1956. [illegible]e Aqiqa was performed on [illegible]e 22nd of March at 40, Queen [illegible]eet, Yaba, the residence of [illegible].S. O. Bakare of the B.B.W.A [illegible]o is the grandfather of the new babe.

Pakistan Adds Lustre To Muslim World By Becoming Islamic Repubiic

Country's Jubilation Is Uprecedented And Leaders Of Opinion Pay Glowing Tributes To The Constitution

As it was decided by the Constituent Assembly on M[illegible]ch 2, Pakistan is [illegible]o be declared an Islamic Republic today Friday, 23rd March 1956.

Since the Constitution has been approved and the assent has been given by the Governor General, there has been a high wave of jubilation among the people of Pakistan. The leaders of opinion have expressed great satisfaction and have offered their congratulations to the Prime Minister, Mohammad Ali.

While informing the people of Pakistan about the passing of the constitution Bill, on the Radio Pakistan, the Prime Minister said, "Today we open a new and glorious chapter in our history for today we have given ourselves a Constitution that embodies our aspirations. Today, we possess the visible living symbol of the unity of our nation—a symbol that gives sanctity to our democratic urges and ensures their realization."

Talking about the basic principles of the Constitution, the Prime Minister declared: "Our Constitution is thoroughly democratic and contains the basic principles regarded the world [illegible] the essence of [illegible] secured in the constitution, are enforced by a provision for an independent judiciary."

Today Pakistan will be declared an Islamic Republic but the country will remain within the Commonwealth on the same pattern as India.

جب پاکستان نے فیصلہ کیا کہ اسے اسلامک ری پبلک کہا جائے گا تو احمدیہ جماعت کے اخبار ٹروتھ نے پہلے صفحہ کی بڑی سرخی کے ساتھ اس خبر کو شائع کیا اور کہا پاکستان نے اسلامک ری پبلک بننے کا فیصلہ کر کے ساری مسلم ورلڈ کی سرخروئی کا اہتمام کیا ہے خبر میں یہ بھی کہا گیا کہ پاکستان کے باشندوں نے اس بات پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا اور حزب مخالف نے دستور پاکستان کی تعریف کی-

(یہ خبر ۲۳- مارچ ۱۹۵۶ء کو شائع ہوئی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اپنا قائد اعظم ایک" (رونمائی)

ستار طاہر تو فوت ہو چکے ہیں ان کی کتاب "اپنا قائد اعظم ایک" کی تقریب رونمائی گزشتہ دنوں ہوئی تو اس موقعہ پر نیشنل کمیشن برائے تاریخ اور کلچر چیئرمین فخر زمان نے کہا کہ موجود الوقت میں اقبال کے اور قائد کے متعلق جو بحث چھیڑی جا رہی ہے وہ ملک کے جمہوری نظام کو کمزور کرنے اور قوم کے خیالات اور نظریات کو دھندلانے کے لئے کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آغاز کار ہی سے قائد کے تصور کو فوجی جنتا اور مذہبی پارٹیوں نے جو پاکستان کے قیام کی مخالف تھیں اور جو قائد اعظم کو کافر کہتی تھیں' نے تباہ کر دیا ہے۔ یہ قدامت پسند حکمران ایسے تھے جنہوں نے نوجوانوں کی نظروں سے ۱۱۔ اگست ۱۹۴۷ء کی تقریر کو چھپائے رکھا۔ اس تقریر میں انہوں نے کہا تھا کہ مسلمان ہندو اور عیسائی اب مسلمان ہندو اور عیسائی نہیں رہیں گے مذہبی طور پر نہیں بلکہ سیاسی طور پر۔ جس کا مطالب یہ تھا کہ وہ مسلمان ہندو اور عیسائی ہونے کے باوجود اپنے آپ کو پاکستانی ہی سمجھیں گے۔

فخر زمان نے مزید کہا کہ قائد اعظم مذہبی ریاست بنانا نہیں چاہتے تھے۔ بلکہ وہ انسانی شرف کو پیش نظر رکھتے ہوئے جمہوری ریاست کے قائل تھے۔ فخر زمان نے مزید کہا کہ یہ حکومت کا فرض ہے کہ قائد اور اقبال دونوں کو ان کے اصل رنگ میں عوام الناس کے سامنے پیش کرے۔ کیونکہ ان نوجوانوں نے اپنی سکول کی کتابوں میں جو باتیں پڑھی ہیں وہ ذہنی بد دیانتی کا نمونہ ہیں۔ قائد اعظم کے متعلق کبھی کوئی مستند کتاب نہیں لکھی گئی اور یہ کہتے ہوئے فخر زمان نے بولیتھو اور وال پورٹ کی کتابوں کو بھی ان میں شامل کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نامکمل سوانح عمریاں ہیں اور پوری طرح پختہ بھی نہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ حکومت اس سلسلے میں کئی اقدامات کر رہی ہے۔ کمیشن نے جناح کی دستاویزات کی دو جلدیں شائع کی ہیں۔ اور کسی بھی شخص کو جو قائد اعظم پر تحقیق کرنا چاہے ہم خوش آمدید بھی کہتے ہیں اور ان سے پوری طرح تعاون بھی کریں گے۔ چاہے تحقیق کرنے والے مرد ہوں یا عورتیں۔ یہ خبر نیوز انٹرنیشنل ۲۲ جون ۱۹۹۵ء میں چھپی ہے۔

زندگی کی جنگ

نائیجیریا کے ہفتہ وار اخبار ٹروتھ کے ۲۳۔ نومبر ۱۹۶۲ء کے شمارے میں مسٹر وائی اے صافی جنہوں نے انگلستان میں صحافت کی تعلیم حاصل کی اور جنہیں اخبار ٹروتھ ہی کے سلسلے میں وفاقی حکومت نائیجیریا نے وظیفہ دیا تھا کی درج ذیل نظم شائع ہوئی تھی۔

میں ایک سپاہی ہوں
جو زندگی کی جنگ لڑ رہا ہے
میں ہر روز اس سلسلے میں جدوجہد کرتا ہوں
اور ہر روز مختلف باتوں سے الجھتا ہوں
قوتیں (مخالفانہ) بہت مضبوط ہیں
یہ بات میں خوب جانتا ہوں
لیکن میں ثابت قدم ہوں
اور اپنا اسلحہ اٹھائے رکھتا ہوں
میں محبت کی جنگ لڑ رہا ہوں
میں زندگی کی جنگ لڑ رہا ہوں
محبت کیا ہے اور زندگی کیا ہے
کاش کہ اس کا جواب مل جائے
میری جنگ کا ایک مقصد ہے وہ حاصل ہو جائے
میں لڑتا ہوں اور قدم بقدم کوشش کرتا رہتا ہوں
لیکن میرے ساتھی کتنے ہیں
اور کتنے ہیں جو میری طرح سپاہی ہیں
جو محبت کے لئے لڑتے ہیں
جو زندگی کے لئے لڑتے ہیں
میں کتنا چاہتا ہوں کہ لڑتا ہی رہوں
میں زندگی چاہتا ہوں
لیکن میری ساری کوشش کس بات پر صرف ہو رہی ہے
میں اپنا سارا زور کس بات پر لگا رہا ہوں
ہر روز مجھے یوں لگتا ہے کہ میں جیت گیا ہوں
اور مجھے یوں لگتا ہے کہ جنگ میں میرا پلڑا بھاری ہے
اگرچہ اپنی ساری روح کے ساتھ میں چاہتا ہوں
مجھے ہیرو نہ کہا جائے
میں اپنے سامنے ایک سراب دیکھتا ہوں
جہاں چاندی اور سونا موجود ہے
جہاں عزت کے اور شہرت کے طوفان آئے ہوئے ہیں
لیکن زندگی کے لئے اور محبت کے لئے میں لڑنا چاہتا ہوں
اگرچہ میں اکیلا ہی کیوں نہ ہوں
یہ جنگ لڑتا رہوں
لیکن میں نہیں جانتا کہ محبت کیا ہے
اور میں نہیں سمجھتا کہ زندگی کیا ہے
میں کتنا ناواقف ہوں میں چاہتا ہوں کہ مجھے بصارت ملتی
میں چاہتا ہوں کہ مجھے روشنی ملتی

میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس ایک چراغ ہوتا
زندگی کے تاریک راستوں کے لئے
محبت کی خواب [illegible] کے لئے
تاکہ وہ چراغ اپنی شعاعیں ادھر ادھر بکھیرتا
اور میرے راستوں کو منور کر دیتا
یہ چراغ زندگی کا ہو اور یہ چراغ محبت کا ہو۔

دعا جیسی کوئی چیز نہیں

گناہوں سے پاک ہونے کے واسطے بھی اللہ تعالیٰ ہی کا فضل درکار ہے۔ (-) جو مانگتا ہے اس کو ضرور دیا جاتا ہے۔ اسی لئے میں کہتا ہوں کہ دعا جیسی کوئی چیز نہیں۔ دنیا میں دیکھو بعض خرگدا ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ہر روز شور ڈالتے رہتے ہیں ان کو آخر کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ تو قادر اور کریم ہے۔ جب یہ اڑ کر دعا کرتا ہے تو پا لیتا ہے۔ کیا خدا انسان جیسا بھی نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

دعا کریں

۱۹۴۲ء کی مجلس مشاورت کے اختتام پر حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:-

سب مل کر دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری صحیح رہنمائی فرمائے۔ ہمارے دماغوں کو روشن کرے۔ ہماری عقلوں کو تیز کرے۔ اور ہماری نصرت و تائید فرمائے۔ تاکہ ہم قربانی کے صحیح جذبات کے ماتحت اس کے نام کی بلندی اور اس کے جلال کے اظہار کے لئے ایسی کوششیں کریں جو اس کے علم میں ہمارے لئے اور دین حق کی ترقی اور اس کی اشاعت کے لئے مفید ہو............ پھر اس موقعہ پر ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم اپنے ان بھائیوں کے لئے بھی دعا کریں جو دعوت الی اللہ کے لئے غیر ممالک گئے ہوئے ہیں۔ اور جن میں سے شائد آج بہت سے قید و بند کی تکالیف میں مبتلا ہیں۔ بالخصوص تحریک جدید کے اکثر مربی ایسے ہی ممالک اور ایسے ہی حالات میں ہیں کہ جہاں تک ہمارا علم کام کرتا ہے ہم یہی سمجھتے ہیں کہ وہ قید ہوں گے............ پھر خطرات جنگ کے لحاظ سے ہم یقینی طور پر یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ان کی جانیں بھی محفوظ ہیں یا نہیں۔ پس ان تمام مربیوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھو۔ اسی طرح ہمیں اپنی دعاؤں میں ان لوگوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے جنہوں نے ہمارے مربیوں کی آواز پر احمدیت کو قبول کیا اور اپنے آپ کو اس جماعت میں شامل کر دیا۔

آپ کا خط ملا

مکرم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔

۲۴۔ جون کے الفضل میں پھر سے طلباء' طلبہ اور طالب کا ذکر آیا ہے۔ اس تعلق میں محترمہ آمنہ خاتون صاحبہ کی سعی قابل قدر ہے۔

اس سلسلے میں ایک ضروری بات قابل توجہ یہ ہے کہ طلباء در حقیقت طالب کی جمع ہے ہی نہیں' بلکہ یہ طلیب کی جمع ہے۔ بالعموم لوگ طلباء کو طالب کی جمع سمجھتے ہیں۔ طلیب در حقیقت طالب سے صفت مشبہ ہے۔

یہ درست ہے کہ اردو میں طلبہ کا لفظ علم کے طلب کرنے والوں کے لئے بالعموم مستعمل ہے' مگر عربی زبان میں یہ عام ہے۔ کسی بھی چیز کے طلب کرنے والوں کو طلبہ کہہ سکتے ہیں۔ طالب کا لفظ (واحد کی صورت میں) اردو میں بھی طلب علم کے علاوہ بھی استعمال ہو جاتا ہے۔ مثلاً طالبِ دنیا' طالبِ زر' طالبِ دیدار وغیرہ۔

بقیہ صفحہ ۴

نیلاہٹ کے آثار ہوں تو اس میں یہ دوا مفید ہے۔ کاربو ویج بھی اس میں مفید ہے۔ کاربو اینی میلس بہت چوٹی کی دوا ہے۔ اور اگر Spasm تشنج کی وجہ سے نیلاہٹ ہو اور مرگی کا سا دورہ پڑے تو پھر کیوپرم اس کا علاج ہے۔ یہ کسی عضو میں آکسیجن کی کمی کی علامت ہیں۔ اس میں ایک اور چیز ہے ڈایا فرام کام چھوڑ دیتا ہے۔ فالج سا ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں سانس باہر نکالنا مشکل ہو جاتا ہے یہ بیماری لوروسیروسس کو یاد دلاتی ہے۔

دعوت الی اللہ

میری تو دن رات کی یہ تمنا ہے۔ دن رات دل میں ایک آگ لگی ہوئی ہے۔ میں کیسے بھول سکتا ہوں اس لئے اللہ مجھے یاد کرواتا رہے گا۔ اور میں یاد رکھوں گا اور آپ کو بھی یاد کرواتا رہوں گا۔ لیکن اگر آپ نے غفلت کی وجہ سے اس بات کو بھلا دیا تو یاد رکھیں کہ آپ خدا کے سامنے جواب دہ ہوں گے۔ اس لئے نہ خود بھولیں اور نہ دوسروں کو بھولنے دیں۔ آج جماعت احمدیہ کی سب سے اہم ذمہ داری خدا کا پیغام دوسروں تک پہنچانا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

○ "ہر واقف زندگی بچہ جو وقف نو میں شامل ہے بچپن ہی سے اس کو سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ہونی چاہئے"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماسٹر عطا محمد صاحب

"ماخوذ از مصباح"

حکایاتِ گلستانِ سعدیؒ

سخاوت اچھی ہے یا شجاعت

ایک دانا کو لوگوں نے پوچھا کہ سخاوت اور شجاعت میں سے کون سی چیز بہتر ہے؟ اس نے کہا جس کے پاس سخاوت ہے اسے شجاعت کی ضرورت نہیں۔

بہرام گور کی قبر پر لکھا ہوا ہے کہ سخاوت کرنے والا ہاتھ زور آور طاقت والے ہاتھ سے اچھا ہے۔

حاتم طائی باقی نہیں رہا لیکن اس کا نیک نام دنیا میں ہمیشہ مشہور رہے گا۔

تو مال کی زکوٰۃ نکال۔۔ کیونکہ باغبان جب انگور کی بڑھتی ہوئی شاخوں کو کاٹتا ہے تو انگور کی بیل پہلے سے زیادہ پھل دیتی ہے۔

خیر الناس من ینفع الناس

ایک شہزادے کو بہت بڑا خزانہ باپ کے ورثہ میں ملا۔ اس نے بخشش کرنی شروع کر دی اور سخاوت کا حق ادا کر دیا اور سپاہ اور رعیت پر بے دریغ مال خرچ کیا۔

دماغ عود کے طبلہ سے آرام نہیں پاتا
اسے آگ پر رکھ تاکہ عنبر جیسی خوشبو دیوے
اگر تو بزرگی چاہتا ہے تو بخشش کر
کیونکہ جبتک تو دانہ نہ چھڑکے گا نہیں اگے گا

ایک بے تدبیر ہمنشین نے اسے نصیحت کرنی شروع کی کہ پہلے بادشاہوں نے یہ مال و دولت بڑی کوشش سے جمع کیا ہے۔ اور کسی مصلحت کے لئے رکھا ہوا ہے۔ ایسی حرکتوں سے باز آجا کہ کئی مہمیں درپیش ہیں اور کئی دشمن گھات میں ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ ضرورت کے وقت تو عاجز ہو جاوے۔

اگر تو ایک خزانہ عام لوگوں کو بخش دے
تو ہر شخص کو صرف ایک چاول بھر چاندی ملے گی
تو ہر شخص سے ایک جو بھر چاندی کیوں نہیں لیتا
کہ اس طرح تیرے پاس ہر روز ایک خزانہ جمع ہو جائے گا

شہزادے نے اس بات سے منہ پھیر لیا۔ اور اسے یہ نصیحت پسند نہ آئی۔ اس وزیر کو زجر و توبیخ کی اور کہنے لگا اللہ تعالیٰ نے مجھے سلطنت کا مالک بنایا ہے۔ تاکہ میں کھاؤں اور لوگوں کو تقسیم کروں۔ محافظ نہیں بنایا کہ میں اس کی رکھوالی کروں۔

قارون جو چالیس خزانے رکھتا تھا۔ ہلاک ہو گیا۔ مگر نوشیرواں نہیں مرا جو نیک نام چھوڑ گیا۔

قناعت بڑی دولت ہے

ایک بادشاہ کی عمر کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور اس کا کوئی قائم مقام نہ تھا۔ اس نے وصیت کی کہ صبح جو شخص سب سے پہلے شہر میں داخل ہو بادشاہی تاج اس کے سر پر رکھ دیں اور سلطنت اس کے حوالے کر دیں۔ اتفاقاً سب سے پہلے جو شخص شہر میں آیا وہ ایک فقیر تھا جس نے لقمہ لقمہ اکٹھا کیا ہوا تھا اور کپڑوں کے ٹکڑے سئے ہوئے تھے۔ سلطنت کے امیروں وزیروں نے بادشاہ کی وصیت پر عمل کیا اور قلعہ و خزانہ کی چابیاں اس کے حوالے کر دیں۔ اس نے تھوڑی ہی مدت حکمرانی کی تھی کہ بعض امیروں نے اس کی اطاعت سے انکار کر دیا اور ہر طرف سے بادشاہ اس کے ساتھ لڑائی کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے اور مقابلہ کرنے کے لئے اپنے لشکر آراستہ کر لئے۔ حاصل کلام یہ کہ فوجی اور شہری لوگ اس سے ناراض ہو گئے اور ملک کا کچھ حصہ اس کے قبضہ اور تصرف سے باہر نکل گیا۔ اندریں حالات فقیر بڑا فکر مند رہتا تھا حتیٰ کہ ایک دوست جو فقیری کی حالت میں اس کے ساتھ رہتا تھا سفر سے واپس آیا۔ اسے ایسے مرتبہ پر دیکھ کر کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ تیرا پھول کانٹے سے اور کانٹا تیرے پاؤں سے نکل آیا اور بلند نصیبے نے تیری مدد کی اور اقبال اور نیک بختی نے تیری رہنمائی کی کہ تو ایسے مرتبہ پر پہنچ گیا۔ سچ فرمایا (اللہ تعالیٰ نے ہر تنگی کے ساتھ فراخی ہے۔

شگوفہ کبھی کھلا ہوا ہوتا ہے اور کبھی مرجھایا ہوا
درخت کبھی ننگا ہوتا اور کبھی ڈھکا ہوا

اس نے کہا۔ اے عزیز! میری ماتم پرسی کر۔ یہ مبارکبادی کا وقت نہیں ہے۔ کیونکہ جب تو نے مجھے پہلے دیکھا تھا اس وقت مجھے صرف ایک روٹی کا فکر تھا اور اب سارے جہان کے تفکرات ہیں۔

اگر دنیا نہ ہو تو ہمیں تکلیف ہوتی ہے
اور اگر ہو تو ہم اس کی محبت میں پابند ہو جاتے ہیں
اس جہان سے زیادہ رنج دہ اور کوئی چیز نہیں ہے
کیونکہ ہو تو بھی اور نہ ہو تو بھی دل کے رنج کا موجب ہے۔

اگر تو دولت مندی چاہتا ہے تو قناعت کے سوا کسی چیز کی طلب نہ کر۔ کیونکہ وہ بڑی خوشگوار دولت ہے۔

اگر دولت مند آدمی کسی کا دامن سونے چاندی سے بھر دے تو ہرگز اس کے ثواب کی طرف دھیان نہ کر۔ کیونکہ میں نے بزرگوں سے اکثر واقعہ سنا ہے کہ فقیر آدمی کا صبر کرنا امیر آدمی کے صدقہ و خیرات میں مال صرف کرنے سے بہتر ہے۔

اگر بہرام بادشاہ ایک گور خر بھون کر لوگوں کو کھلا دے تو اس کا اتنا ثواب بھی نہیں ہو گا جتنا چیونٹی کو ایک ٹڈی کی ٹانگ کھلا دینے سے ہوتا ہے۔

نانِ وقف کی حقیقت

۱۔ ایک بہت بڑے عالمؒ سے لوگوں نے پوچھا کہ وقف کی روٹی کے بارے میں آپ کا کیا ارشاد ہے!

انہوں نے فرمایا۔ اگر دل جمعی کی خاطر وقف کی روٹی کھاتے ہیں تو حلال ہے۔ اور اگر ایک جماعت صرف روٹی کی خاطر بیٹھتی ہے تو حرام ہے۔

نیک لوگ روٹی اس لئے لیتے ہیں کہ عبادت کے گوشہ میں آرام سے بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کر سکیں وہ عبادت کا گوشہ اس لئے اختیار نہیں کرتے کہ اس بہانے سے ان کو روٹی مل جاوے گی۔

۲۔ ایک فقیر ایک ایسے مقام پر گیا جہاں ایک بہت کریم النفس آدمی رہتا تھا۔ ہر قسم کے اہل فضل لوگ اس کی صحبت میں لطائف و ظرائف بیان کرتے رہتے تھے۔ وہ فقیر ایک دور دراز راستہ سے آیا تھا اور تھکا ہوا بھی تھا ایک شخص نے اسے کہا اے فقیر تو بھی کچھ بیان کر۔ اس نے کہا میں نہ تو فاضل ہوں نہ ادیب اور نہ کچھ پڑھا ہوا ہی ہوں۔ میری طرف سے صرف ایک شعر کو ہی کافی سمجھیں۔ سب نے کہا بڑی خوشی سے فرمایئے فقیر نے کہا۔ میں بھوکا ہوں اور میرے سامنے کھانے کا دستر خوان ہے لیکن میری حالت ایسی ہے جیسے ایک کنوارا آدمی عورتوں کے حمام کے باہر کھڑا ہو۔ "لوگوں نے معلوم کیا کہ بیچارا بہت عاجز اور تنگدست ہے کھانا اس کے سامنے لا کر رکھا۔ گھر والے نے کہا تھوڑی دیر ٹھہر جایئے خدمت گار عورتیں کباب بنا رہی ہیں۔ فقیر نے سر اٹھایا' ہنسا اور کہا۔

میرے دستر خوان پر "کوفتہ" (کباب) کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ بھوک سے کوفتہ (بھنے ہوئے) آدمی کے لئے خالی روٹی ہی کوفتہ اور کباب سے بہتر ہے۔

اطلاعات و اعلانات

ضرورت اساتذہ

○ ناصر فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) ربوہ کو اپنے تعلیمی ادارے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے (مرد) اساتذہ کی ضرورت ہے۔ متعلقہ مضامین کے ساتھ گریجوایشن / ماسٹر ڈگری حاصل کرنے والے احباب اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں (بنام چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن۔ ربوہ) زیادہ سے زیادہ ۲۰-۷-۹۵ تک جمع کروادیں۔ ہر درخواست دہندہ اپنی اسناد کی نقول درخواست کے ساتھ ضرور جمع کروائے۔

مضامین ۔۱۔ انگلش ۲۔ اکنامکس ۳۔ ریاضی ۴۔ کیمسٹری۔

انگلش میڈیم سکولز / کالجز میں پڑھانے کا تجربہ رکھنے والے اور متعلقہ مضمون میں گریجوایشن / ماسٹر ڈگری کے ساتھ بی ایڈ / ایم ایڈ کرنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن۔۔ ربوہ)

ضروری اعلان

○ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہوا ہے اور وہ میڈیکل یا انجینئرنگ وغیرہ میں داخلہ لینا چاہتے ہیں۔ بوقت داخلہ ان کو ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہو گی۔ اس لئے ان کو چاہئے کہ وہ ابھی سے اپنا ڈومیسائل سرٹیفکیٹ بنوالیں۔۔ کیونکہ بعد میں رش پڑ جاتا ہے اور بڑی بشکل اس وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے پریشانی سے بچنے کے لئے ابھی ڈومیسائل سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا جائے۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ نہ صرف داخلہ کے وقت بلکہ ہمیشہ کے لئے اس کی ضرورت رہتی ہے۔

امید ہے طلبہ جلد یہ سرٹیفکیٹ بنوالیں گے۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ ۱

اس خیال کو دل سے نکال دیں کہ "عبادت" کے بغیر آپ کا دعویٰ سچا ہے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ جب "عبادت" کریں تو اس کو ذکر سے بھریں کیونکہ "عبادت" میں برتن اکثر خالی رہتا ہے اور بہت کم ہیں جن کو کوشش کے بعد یہ توفیق ملتی ہے کہ ان کی "عبادتوں" میں دودھ بھرنے لگتا ہے ورنہ اکثر "عبادتوں" کا حال تو ان کھیتوں کی طرح ہے جن کی جڑوں میں بیماریاں لگ جاتی ہیں تو سٹے بنتے بھی ہیں مگر خالی۔ ہمارے ہاں ایک دفعہ احمد نگر میں چاول کے کھیتوں میں بیماری آئی تھی۔ 'سٹے' سیدھا سر کھڑا اونچا کیا ہوا تھا اور تھوڑی دیر تو مجھے پتہ نہیں لگا میں نے کہا بڑے اچھے اچھے سٹے نکلے ہوئے ہیں لیکن جب وہ جھکے ہی نہیں پھر مجھے خطرہ محسوس ہوا۔ دیکھا تو دودھ سے خالی تھے اور جو دودھ سے خالی ہو وہ جھکتا نہیں ہے۔ اور متکبر کی بھی یہی مثال ہے جس کے اندر کچھ نہ ہو وہ تکبر سے سر اٹھا کے پھرتا ہے۔۔ جو عارف باللہ ہو' جو اللہ کی محبت رکھتا ہو اتنا ہی وہ جھکتا چلا جاتا ہے اور ظاہری طور پر کھیت کے ساتھ اس کی مثال بہت ہی عمدہ ہے۔۔ پس ذکر الٰہی سے اگر خالی "عبادتیں" ہوں گی اور اکثر "عبادتوں" میں بہت سارا حصہ ذکر الٰہی سے خالی رہتا ہے تو وہ برتن تو ہے مگر اس میں دودھ نہیں پڑا۔ پس آپ اپنی "عبادتوں" میں خدا کی یاد کا دودھ بھریں پھر دیکھیں آپ کتنی ترقی کرتے ہیں۔

(از خطبہ ۲۵۔ مارچ ۹۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 4- جولائی-1995ء
گرمی کی شدت جاری ہے
درجہ حرارت کم از کم 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 41.5 درجے سنٹی گریڈ

○ ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے پانچ رکنی مذاکراتی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے سربراہ اجمل دہلوی ہوں گے اس امر کا اعلان کراچی میں ایم کیو ایم رابطہ کمیٹی نے کیا ہے۔ یہ مذاکرات ۶ جولائی کو اسلام آباد میں ہوں گے۔ بی بی سی کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون مسٹر این ڈی خان نے بتایا کہ وہ کھلے دماغ کے ساتھ مذاکرات میں شرکت کریں گے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ مذاکرات کے سلسلے میں الطاف حسین کے رویے میں تبدیلی حیرت انگیز ہے۔ اس سے قبل الطاف حسین یہ اعلان کرتے رہے ہیں کہ مذاکرات صرف ان کے ساتھ ہوں گے۔ اس سے قبل صدر لغاری نے کراچی میں اشتیاق بخاری کو مذاکرات کے لئے دعوت دی تھی تو اس پر الطاف حسین نے برہمی کا اظہار کیا تھا۔ اور کہا تھا کہ حکومت نے دوسرے درجے کی قیادت کو بلایا ہے۔

○ الطاف حسین نے کہا ہے کہ میں پاکستان کو بچانا چاہتا ہوں پنجاب کے عوام کو اس میں اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔

○ کراچی سے مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی مسٹر زہیر اکرم ندیم نے کہا ہے کہ تمام پارٹیاں الطاف گروپ پر ایجی ٹیشن چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالیں۔ انہوں نے کہا اگر حقوق اسلحہ سے ملتے تو پٹھانوں کے پاس سب سے زیادہ حقوق ہوتے انہوں نے کہا کہ نواز شریف، حکومت اور ایم کیو ایم کے مذاکرات پر زور دیتے ہیں خود حکومت سے مذاکرات کیوں نہیں کرتے۔

○ فوجی سربراہوں نے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کی سربراہی میں کراچی کی صورت حال پر غور کیا۔ بجٹ میں دفاع کے لئے مختص رقم پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ دفاعی ضروریات کے پیش نظر بعض سفارشات کی منظوری دی گئی ایک اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ تینوں مسلح افواج کے سربراہوں نے کراچی کے لئے سیاسی حل تجویز کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اس کے علاوہ اور کسی حل کا امکان نہیں۔ بھارت فوج کو کراچی میں الجھانا چاہتا ہے۔ لیکن ہم پوری طرح چوکس ہیں۔ اور دشمن کے مذموم مقاصد پورے نہیں ہوں گے۔ فوجی سربراہوں کے اجلاس کی صدارت جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے چیئرمین ایئر مارشل فاروق فیروز خان نے کی۔

○ مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی مسٹر اعجاز الحق نے فوج سے کہا ہے کہ وہ اپنا آئینی کردار ادا کرے انہوں نے کہا کہ میں مارشل لاء کی دعوت نہیں دے رہا۔ بلکہ یہ چاہتا ہوں کہ فوج حکمرانوں پر زور دے کہ وہ محاذ آرائی کے خاتمے کے لئے پہل کریں۔

○ حکومت نے ڈاکٹروں اور وکیلوں کی فیسوں پر دس فیصد ٹیکس واپس لے لیا ہے۔ کابینہ کے اجلاس میں کہا گیا کہ کراچی کے چھ اخبارات بند کرنے کا مقصد صورت حال کو بہتر بنانا ہے اجلاس میں رواں سال کے لئے تجارتی پالیسی کی منظوری بھی دی گئی۔

○ وفاقی حکومت نے کہا ہے کہ پنجاب کی پولیس کراچی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا کہ جو فیصلہ ہوا اس پر عمل کریں گے وفاقی حکومت پنجاب پولیس کے ۲۰۰ افسر کراچی بھیجنا چاہتی ہے۔ بعض حلقے اس تجویز کو مختلف وجوہ سے ناقابل عمل قرار دے رہے ہیں۔

○ امریکی انٹیلی جنس ایجنسی نے اصرار کیا ہے کہ چین نے پاکستان کو ایم ۱۱ بلاسٹک میزائل فراہم کئے ہیں۔ اخبار واشنگٹن نے لکھا ہے کہ یہ ایک ایسا الزام ہے جس کی بناء پر امریکہ سخت اقتصادی پابندیاں عائد کر سکتا ہے۔

○ حکومت جاپان نے گلہ کیا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی امداد صحیح خرچ نہیں ہوتی۔ بلوچستان یونیورسٹی کو عطیہ میں دی جانے والی قیمتی مشینری کو چلانے کے لئے ہنرمند لوگ نہیں رکھے گئے۔

○ کراچی کے اخبارات کی بندش کے سلسلے میں دو صحافیوں جنگ کے اطہر مسعود اور ممتاز صحافی ضمیر نیازی نے اپنا صدارتی ایوارڈ تمغہ حسن کارکردگی واپس کر دیا ہے۔

○ سینیٹر حافظ حسین احمد نے کہا ہے کہ الطاف حسین کو دوبارہ مہاجر بنانے کے ذمہ دار نواز شریف ہیں۔

○ وزیر بلدیات پنجاب نے وزیر اعلیٰ پنجاب کا بلدیاتی الیکشن کا شیڈول مسترد کر دیا ہے۔ وزیر بلدیات نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ ویلج اور محلہ کونسلوں کی حلقہ بندیاں محکمہ بلدیات کے افسروں کی بجائے ڈپٹی کمشنروں کے سپرد کر کے الیکشن کی بنیاد ہی غیر قانونی رکھی گئی ہے۔

○ سیکرٹری بلدیات نے وزیر بلدیات پیپلز پارٹی کے سید ناظم حسین شاہ کے احکامات پر عمل درآمد سے معذرت کر لی ہے۔ وزیر بلدیات نے کمشنروں سے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی منظوری کے اختیارات واپس لینے کا حکم جاری کیا تھا۔

○ لندن کے روزنامہ انڈی پنڈنٹ نے کراچی کے بارے میں لکھا ہے کہ آسیب زدہ شہر کراچی میں پرندہ بھی پھڑ پھڑائے تو لوگ چونک جاتے ہیں۔ مائیں بچوں کو چھپا دیتی ہیں۔ نواز شریف نے بھی اپنے وقت میں فوج کو کہا تھا کہ ایم کیو ایم کی طاقت کچل دی جائے۔

عطیہ اکیڈمی
داخلے جاری ہیں (چھٹی بروز سوموار)
21/11 دارالصدر جنوبی ربوہ

پلاٹ برائے فروخت
ایک رہائشی پلاٹ 50×60
15 مرلے
واقع احمد باغ ہاؤسنگ کالونی
تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی
مناسب قیمت
فون رابطہ : راولپنڈی : 451030
گوجرخان : 510123

مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۲۵ روپے - ۴۰ گرام ۷۵ روپے - ۲۰۰ گرام ۲۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ
۱۵۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کے لئے معقول کمیشن!
ناصر دواخانہ۔ گول بازار، ربوہ
فون نمبر- 04524-212434 فیکس 534

لندن کی سستی ٹکٹوں کے لئے لاہور میں آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
Galaxy Travel Services (PVT) LtD
3-Transport House Egerton Road Lahore
Tel : 6310449 ,6366588 ,6367099

اپنے گھر کے ماحول کو پاکیزہ بنائیں
احمدیہ ٹیلیویژن کیلئے ڈش لگوائیں
بہترین رزلٹ اور مضبوط ڈش انٹینا کیلئے
بس ایک ہی نام
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون : 211274
ہائی کوالٹی ڈش
آزمودہ
گارنٹی شدہ
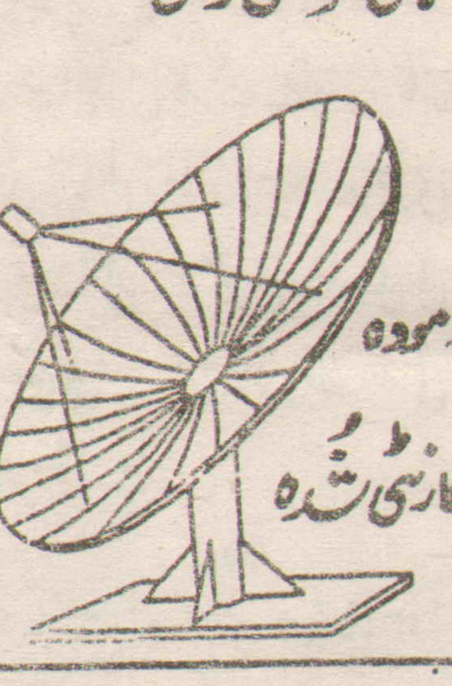

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون : 254634

ہر قسم کے جدید اور روائتی زیورات کا مرکز
فون : 487
انوار گولڈ سمتھ
اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ
نزد الائیڈ بنک ربوہ
پروپرائیٹر انوار احمد ولد ڈاکٹر عبدالغفور زاہد صاحب سرگودھا

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار
خدمت ○ دیانت
مکانات - پلاٹ - دوکانات و دیگر سکنی اور زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون : 212379